Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST 11 METROVILLE 3 BLOCK 1 SCEME 33 GULZAR HIJRI KARACHI
For online Islamic fatwas, visit our website.
www.arifululoom.org

مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان
ایس ٹی 11 میٹروول 3 بلاک 1، اسکیم 33 گلزار ہجری کراچی
0322-6444659 0333-6444659

عنوان: حقیقی بھائی کی رضاعی بہن سے شادی کرنے کا حکم		
کتاب: رضاعت	باب: رضاعت کے عمومی احکام	فصل: ------
فتوی نمبر: 536	تاریخ: 8 صفر المظفر 1448ھ / 23 جولائی 2026	

سوال: میرے بڑے بھائی کو ایک عورت نے دودھ پلایا تھا، اور میں اس عورت کی بیٹی کے ساتھ شادی کرنا چاہتا ہوں۔ تو کیا میں یہ شادی کر سکتا ہوں؟

الجواب حامداً و مصلیاً و مسلما

صورت مسؤلہ میں سائل کے لئے اپنے حقیقی بھائی کی رضاعی بہن سے شادی کرنا شرعاً جائز ہے۔

فتاوی شامی میں ہے:

«(وَتَحِلُّ أُخْتُ أَخِيهِ رَضَاعًا) يَصِحُّ اتِّصَالُهُ بِالْمُضَافِ كَأَنْ يَكُونَ لَهُ أَخٌ نَسَبِيٌّ لَهُ أُخْتٌ رَضَاعِيَّةٌ، وَبِالْمُضَافِ إلَيْهِ كَأَنْ يَكُونَ لِأَخِيهِ رَضَاعًا أُخْتٌ نَسَبًا وَبِهِمَا وَهُوَ ظَاهِرٌ.»

(کتاب النکاح، باب الرضاع 3/217 ط سعید)

فتاوی ہندیہ میں ہے:

«وتحل أخت أخيه رضاعا كما تحل نسبا»

(کتاب الرضاع 1/343 ط رشیدیہ)

واللہ سبحانہ وتعالی اعلم بالصواب

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراتشی پاکستان

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی